شعر و سخن

غزل

پھولوں کے بدلے ہم نے مانا راہ میں کانٹے پائے ہیں
پھر بھی ہے یہ ظرف ہمارا ہم نے پھول بچھائے ہیں

شاید کوئی غنچہ چٹکے، شاید کوئی پھول کھلے
اس اک آس پہ گلشن گلشن ہم نے نغمے گائے ہیں

جب بھی تمھارا ذکر چھڑا ہے، جب بھی تمھارا نام لیا
دل میں اپنے درد اٹھا ہے آنکھ میں آنسو آئے ہیں

غیروں سے کیوں ہو گی شکایت، ان سے کوئی شکوہ نہیں
اپنوں نے جب اپنا کہہ کر ہم پہ کرم فرمائے ہیں

دل میں کتنے ارماں لے کے جانے کتنی راہ بدل کے
در پہ تیرے آج بھی ہم پھر دستک دینے آئے ہیں

غلام حسین اظہر